دیتا ہوں کہ ایسی حرکتوں سے اسے کبھی استحکام اور دوام حاصل نہ ہو سکے گا۔ اور نہ وہ مستقبل قریب میں اپنے قطعی زوال واضمحلال کو روک سکے گی۔

س۔ حکومت پاکستان کی تجویز کے بارے میں آپ کا ردعمل اور خوست کے حملے کے بارے میں بعض اہم قد آور شخصیتوں کی رائے کیا تھی؟

ج۔ ایران، روس، اور امریکہ کا مشترکہ منصوبہ یہ تھا کہ افغانستان نجیب کی قیادت میں مشترکہ حکومت قائم ہو پھر انتخابات ہوں اور اس طرح مجاہدین کو کمزور کر دیا جائے تاہم یہ منصوبہ محاذ جنگ کے جرنیلوں کے سامنے نہیں رکھا گیا البتہ بعض سیاسی رہنما بات چیت کرتے رہے۔

خوست کے حملے کے بارے میں بھی بعض لیڈروں کی رائے یہی تھی کہ مجاہدین کا اقتصاد کمزور ہے۔ معاشی حالت صفر کے برابر ہے امریکہ نے ہاتھ کھینچ لیا ہے۔ خلیج کی جنگ کی وجہ سے بیرونی مدد بھی بند ہو چکی ہے وسائل کمزور ہیں۔ ایسے حالات میں اگر حملہ کیا گیا تو پوری دنیا میں جلال آباد کے حملے کی طرح رسوائی ہوگی اور مجاہدین کی ساکھ کو نقصان پہنچے گا انہوں نے کہا حملہ کے بارے میں خوست کے محاذ جنگ کے کمانڈروں کا فیصلہ سراسر غلط ہے۔ مگر امید ہے کہ خوست کی فتح کے بعد ان لوگوں نے بھی اپنی رائے پہ نظر ثانی کر لی ہوگی۔

س۔ آئندہ کے مراحل اور غیر ملکی مدد؟

ج۔ گردیز، غزنی، لوگر اور اس کے بعد کابل اور جلال آباد کے مراحل درپیش ہیں۔ روس کی ان کے ساتھ بھرپور مدد جاری ہے۔ ۸۰ ٹرانسپورٹ طیارے حال ہی میں روس نے ان کی مدد کے لئے بھیجے ہیں۔ تاہم خوست کا محاذ جنگ روسی طیاروں کا قبرستان ثابت ہوا ہے۔ خوست کی فتح میں اللہ نے ہماری بھرپور مدد کی ہے یہاں سے مال غنیمت میں ہمیں جو اسلحہ اور سامان جنگ ملا ہے وہ خوست کی طرح کئی بڑے بڑے شہروں کی فتح کے لئے ہمارے لئے کافی ہے اور انشاء اللہ گردیز، غزنی اور لوگر کی فتح سے مزید مدد ملے گی تو اس سے پورے افغانستان میں فتح ہوگی۔

س۔ قیدیوں کے ساتھ آپ کا سلوک اور معاملہ کیسے ہے؟

ج۔ قیدیوں سے حسن سلوک کا معاملہ ہے میں نے پہلے بھی عرض کیا کہ، جرنیل اور ۳۵۰، افسر اور مجموعی قیدی ڈہائی ہزار کے قریب ہیں۔ ۷ پائلٹ اور ۱۲، افراد جہازوں کے عملہ کے گرفتار ہیں۔ افسر قیدیوں کے ساتھ مہمانوں کا سا سلوک ہے عام قیدیوں کے ساتھ انسانی سلوک ہے یہ لوگ (جب تک نجیب کی حمایت کا اندیشہ ہے) زیر حراست رہیں گے تاہم قطعی ضمانت پر انہیں بھی رہا کر دیا جائے گا۔ س۔ خوست کی فتح کے عالم اسلام پر کیا اثرات مرتب ہوں گے؟ ج۔ اس کے اثرات عالم اسلام پر ہر لحاظ سے موثر، نافع اور بڑے اچھے واقع ہوتے ہیں خوست کی فتح سے پورے عالم اسلام میں خوشیاں ہیں جو علاقے کٹھ پتلی نجیب حکومت کے قبضے میں ہیں وہاں کے مسلمانوں میں بھی بڑی مسرت ہے، گردیز اور غزنی کے بعض مسلمان باشندے ترتیب بنا رہے ہیں کہ مجاہدین کے حملے کے وقت وہ بھی مجاہدین کا بھرپور ساتھ دیں۔

يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ
حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ
اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۝ وَاعْتَصِمُوْا
بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا

O ye who believe! Fear God as He should be feared, and die not except in a state of Islam. And hold fast, all together, by the Rope which God stretches out for you, and be not divided among yourselves.

PREMIER TOBACCO INDUSTRIES LIMITED